



## سوال

(25) تبلیغ احکام دین پر ایک سوال

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے کہ آپ ﷺ نے ہر نفس کو بقدر ظرف کے روحانیت سے سرشار کیا۔ یعنی جس قدر کسی کی استعداد تھی۔ اسی قدر اسرار رموز کا انکشاف کیا۔ لہذا بعض باتیں آپ نے صرف بعض کو بتائیں۔ اور ضبط تحریر میں نہیں ہیں۔ صرف سینہ بسینہ چلی آتی ہیں۔ کیا حضور ﷺ نے فرق مراتب کو ملحوظ رکھا ہے۔ (ایم عبد اللہ۔ پھٹیا نوالہ)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تبلیغ سب احکام کی فرمائی ہے۔ کچھ چھپا کر نہیں رکھا۔ اور یہی مقصد حکم خداوندی کا ہے۔ **وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَغْتَ رِسَالَتَهُ ... ۱۷** باقی حدیثوں کے متعلق مجھے صحیح علم نہیں۔ (اہل حدیث جلد 43 نمبر 32)

## شرفیہ

جواب صحیح ہے کہ جب نص قرآنی ہے: **يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۱۷** (الایہ پ 6 ع 13)

اور یہ بھی فرمایا ہے۔ **هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيَّةِ مِنْ رَسُولٍ مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۲** (الایہ پ 28 ع 2)

تو ماہی عام ہے۔ اور کتاب حکمت بھی امیوں کے لئے تھی۔ تو پھر تخصیص تزیج صحیح نہیں لہذا عقیدہ مذکورہ بالا قطعاً باطل ہے۔ ہاں استعداد ہر شخص کی الگ ہے۔ کہ ہر ایک کی سمجھ اور حافظہ یکساں نہیں کسی نے کم یاد رکھا کسی نے زائد۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



جلد 01 ص 159

محدث فتویٰ